88066 ـ اگر غسل میں دونوں حدث ختم کرنے کی نیت ہو تو کلی کب کرے اور ناک میں پانی کب چڑھائے ؟

سوال

جب انسان غسل کرے اور اس سے وضوء کی بھی نیت ہو تو کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا واجب ہے، لیکن میرا سوال یہ ہے کہ کلی اور ناک میں پانی کب چڑھایا جائیگا ؟
یعنی غسل کرنے سے قبل یا کہ غسل کے بعد ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

غسل وضوء سے کفائت اس وقت کرتا ہے جب غسل حدث اکبر (یعنی حیض یا نفاس یا غسل جنابت) سے کیا جائے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" جب غسل جنابت کیا جائے اور اس سے دونوں حدث یعنی حدیث اصغر اور حدث اکبر دونوں سے پاک ہونے کی نیت کی جائے تو یہ کفائت کرے گا.

لیکن اگر غسل اس کے علاوہ کوئی اور غسل ہو مثلا جمعہ کا غسل یا گرمی دور کرنے کے لیے، یا صفائی کے لیے تو یہ غسل وضوء سے کفائت نہیں کریگا، چاہے اس کی نیت بھی کر لی جائے، کیونکہ ترتیب نہیں ہے، جو کہ وضوء کے فرائض میں شامل ہے، اور اس لیے بھی کہ طہارت کبری کا وجود نہیں جو کہ نیت کی بنا پر طہارت صغری کی جانب جاتی ہے، جیسا کہ غسل جنابت میں ہے" انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الکبری ابن باز (10 / 173).

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (82759) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

احناف اور حنابلہ كے مسلك كے مطابق غسل ميں كلى اور ناك ميں پانى چڑھانا ضرورى ہے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

بعض اہل علم كا كہنا ہے كہ: وضوء كى طرح ان كے بغير غسل بھى صحيح نہيں ہوتا.

اور ايك قول يہ بھى ہے كہ: ان كے بغير بھى غسل صحيح ہے.

ليكن پہلا قول صحيح ہے؛ كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے:

تو تم غسل كرو المآئدة (6).

اور يہ سارے بدن كو مشتمل ہے، اور ناك اور منہ بدن ميں شامل ہے جس كى طہارت اور غسل كرنا ضرورى ہے، اسى ليے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے وضوء ميں ان دونوں كا حكم ديا ہے، كيونكہ يہ اس فرمان بارى تعالى ميں داخل ہيں:

چنانچہ اپنے چہرے دھوؤ المآئدة (6).

جب يہ چہرہ دھونے ميں شامل ہيں جو كہ وضوء ميں دھونا واجب ہے تو اس طرح يہ دونوں غسل ميں بھى داخل ہيں كيونكہ يہاں تو ان كى طہارت زيادہ يقينى ہے. انتہى.

ماخوذ از: الشرح الممتع.

سوم:

غسل كرنے والے كے ليے غسل كى ابتدا ميں وضوء كرنا مستحب ہے، اگر وہ وضوء نہيں كرتا بلكہ اپنے سارے جسم پر پانى بہا ليتا ہے تو يہ اس كے ليے كافى ہے اور اس كا غسل صحيح ہے، اسے يہ حق ہے كہ چاہے وہ كلى اور ناك ميں پانى غسل كے شروع ميں چڑھا لے يا پھر درميان ميں يا آخر ميں؛ كيونكہ غس ميں ترتيب واجب نہيں.

ديكھيں: المغنى ابن قدامہ (1 / 140).

واللہ اعلم .